

جمعہ کی اہمیت و فضیلت اور رمضان کے فیوض و برکات کو زندگیوں کا حصہ بنانے کی تلقین

روزانہ پانچ نمازیں، جمعہ اگلے جمعہ تک اور رمضان اگلے رمضان تک گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں

یہ رمضان، یہ جمعے اور عبادتیں اس طرف توجہ دلانے والی ہونی چاہئیں کہ ہم تقویٰ میں قدم آگے بڑھاتے چلے جائیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 17 جولائی 2015ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے خطبہ کے شروع میں سورۃ الجمعہ کی آیات 10 اور 11 کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد فرمایا کہ رمضان کا مہینہ اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ ہم میں سے بہت سے لوگوں نے ان دنوں سے فیض اٹھایا ہوگا۔ بعض کو نئے تجربات ہوئے ہوں گے۔ اب یہ کوشش کرنی چاہئے کہ یہ فیض، برکات روحانی اور تجربات ہماری زندگیوں کا حصہ بن جائیں۔ آج رمضان کا آخری جمعہ بھی ہے۔ بعض لوگ رمضان کے آخری جمعہ کو بہت اہمیت دیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ یہ جمعۃ الوداع ہے اور جو اس میں شامل ہو جاتا ہے، اس کی گزشتہ کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں، اور سارے سال کی عبادت کا حق اس کو پڑھ کر ادا ہو جائے گا۔ فرمایا کہ ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس جمعہ میں شامل ہو جانے کی وجہ سے ہماری زندگی کا حق ادا نہیں ہو جاتا۔ رمضان کا آخری جمعہ پڑھ لینا نجات کا ذریعہ نہیں بن جاتا اور نہ یہ کہیں ثابت ہے۔ ہاں اگر ہر جمعہ میں اہتمام سے شامل ہونے والے کے دل میں یہ خیال آ جاتا ہے کہ آج سے میں یہ عہد کرتا ہوں کہ کمزوری کو دور کروں گا اور آئندہ ہمیشہ جمعہ پر اہتمام سے شامل ہوں گا تو پھر اس جمعہ اور اس دن کی اہمیت ہے بلکہ اس پاک تبدیلی کی وجہ سے یہ لمحہ جس نے ایک پکارا دہ اس کے دل میں پیدا کر دیا اس کے لئے یہ دن اور لمحہ لیلۃ القدر بن جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ شروع میں تلاوت کی گئی آیات میں ہے کہ جب جمعہ کے روز نماز کے لئے بلایا جائے تو تجارت کو چھوڑ کر نماز کی طرف آؤ اور جب نماز ادا ہو جائے تو پھر زمین میں منتشر ہو جاؤ اور اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرو۔ ان میں اللہ تعالیٰ نے جمعہ پر آنے اور دنیاوی معاملات کو پس پشت ڈال کر اللہ تعالیٰ کا تقویٰ دل میں پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اس میں صرف جمعۃ الوداع کی طرف نہیں بلکہ ہر جمعہ کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ ایمان کی ضروری شرط ہر جمعہ میں شامل ہونا ہے۔ پھر فرمایا کہ جمعہ پر دیر سے نہیں آنا چاہئے۔ آنحضرتؐ نے جمعہ پر پہلے آنے والے کو ثواب کا مستحق ٹھہرایا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ بغیر جائز عذر کے صرف سستی کی بنا پر جمعہ چھوڑنا گناہ ہے۔ ہر مومن پر جماعت کے ساتھ جمعہ ادا کرنا فرض ہے سوائے چار استثناء کے غلام، عورت، بچہ اور مریض۔ مجبور اور جائز عذر رکھنے والوں کو چھوٹ دی۔ حضور انور نے ان چاروں استثناء کی علیحدہ علیحدہ وضاحت بیان فرمائی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ پانچ نمازیں جمعہ اگلے جمعہ تک اور رمضان اگلے رمضان تک درمیان میں گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں، جب تک کہ انسان بڑے بڑے گناہوں سے بچتا رہے۔ فرمایا کہ جب کوئی دوسروں کے حقوق دباتا ہے تو پھر اس کی نمازیں بھی ہلاکت کا موجب بن جاتی ہیں۔ پس ہر آنے والا جمعہ ہمارے لئے گواہی دینے والا ہو کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے خوف سے دن گزارے اور کوئی ایسا عمل نہیں کیا جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا مورد بنائے۔ پھر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ سب سے بہتر دن جمعہ کا دن ہے اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔ اس دن درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ نماز جمعہ کی ادائیگی سے مادی ترقی بھی ملے گی، کاروبار کرو اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو تلاش کرو تو یقیناً برکت ڈالی جائے گی۔ خدا تعالیٰ کے لئے کچھ دیر کام کا حرج کرو گے تو تمہارے تمام نقصانات کو پورا کرنے والا وہی ہے، گویا یہ بھی فرمایا کہ ایک مومن کا دنیا کمانا بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں میں سے ہے۔ پس ان دنیا داری کے کاموں کے باوجود بھی اللہ تعالیٰ کو نہ بھولو بلکہ اپنی زبانوں کو ذکر الہی سے ترک نہ کرو۔ پس آج کا دن اگر اہم بنانا ہے تو یہ سوچ اپنے دل و دماغ میں رکھیں کہ اگلا جمعہ بھی اسی طرح اہم ہے اور جو کمزوریاں تھیں وہ دور کرنے کا ہم عہد کرتے ہیں۔ یہ سوچ ہوگی تو اپنی برائیوں، کمزوریوں اور کوتاہیوں سے بچنے کے لئے خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی کوشش کر رہے ہوں گے۔ جن نیکیوں کی ہم کو رمضان میں توفیق ملی ہے ان پر قائم رہتے ہوئے اگلے رمضان کا استقبال کرنے والے ہوں۔ پس ہمیں یہ جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم نے تقویٰ کو حاصل کر لیا ہے کہ نہیں کیا ہم نے کچھ قدم بڑھائے ہیں کہ نہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ بار بار قرآن کریم کو پڑھو اور برے کاموں کی تفصیل لکھتے جاؤ اور پھر اللہ تعالیٰ کے فضل اور تائید سے کوشش کر کے ان سے بچو۔ یہ تقویٰ کا پہلا مرحلہ ہے اور تقویٰ نیکیوں کی وجہ سے ملے گا۔ بدیوں کو مکمل طور پر چھوڑنے اور نیکیوں کو پورے اخلاص کے ساتھ کرنے کا نام دین ہے۔ پس یہ رمضان اور جمعہ اور عبادتیں اس طرف توجہ دلانے والی ہونی چاہئیں کہ ہم تقویٰ میں بڑھتے چلے جائیں۔ حضور انور نے مشکلات میں گھرے ہوئے احمدیوں کے لئے عمومی طور پر دعا کی تحریک فرمائی۔